بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سول نمبر ۹۸

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ — وَمِنْ ... لِیَشَادُ ... مِّنَ الْبَيِّنَاتِ ... مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۳ تبوک ۱۳۴۵ ہش ، ۱۶ جمادی الاول ۱۳۸۶ھ ، ۳ ستمبر ۱۹۶۶ء | نمبر ۲۰۵

اخبار احمدیہ

-○ راولپنڈی یکم ستمبر بوقت ۸ بجے شب بذریعہ فون سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

-○ ربوہ ۲ ستمبر۔ حضرت ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت پہلے کی نسبت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے۔ کل بھی گھبراہٹ کی تکلیف نہیں ہوئی۔ آج صبح بھی طبیعت بہتر ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

-○ اجتماع بالکل قریب ہے مگر اب تک اس سلسلہ میں مرکز میں جو رقم پہنچی ہے وہ بہت تھوڑی ہے۔ جملہ انتظامات کی سرانجام دہی کے لئے ضروری ہے کہ عہدہ داران مجالس اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ رقوم مرکز میں بھجوائیں تاکہ روپیہ کی کمی کی بناء پر کسی اہتمام میں سقم رہنے کا کوئی احتمال نہ رہے جزاکم اللہ احسن الجزاء (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

-○ موسمی تعطیلات کے بعد ۱۰ ستمبر کو نئے داخل ہونے والے طلباء کا انٹرویو اور داخلہ ہونا تھا۔ مگر اب بجائے ۱۰ ستمبر کے ۱۷، ۱۸ ستمبر کو انٹرویو اور داخلہ ہوگا۔ نئے داخل ہونے والے طلباء مطلع رہیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ)

-○ حکومت مغربی پاکستان نے تمام سرکاری سڑکوں، نہروں اور ریلوے لائن کے کنارے لگے ہوئے درختوں کو "محفوظ جنگلات" قرار دیتے ہوئے ان کے آس پاس مویشی چرانے کی ممانعت کر دی ہے۔ لہٰذا اہالیان ربوہ جنہوں نے گائے بھینسیں، بھیڑ بکریاں رکھی ہوئی ہیں مطلع رہیں کہ حدود ربوہ میں ریلوے لائن اور سڑک کے قریب مویشی چرانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ (سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

-○ چوہدری عبد الکریم خان صاحب شاہد کالا گوجراں واقف زندگی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مزید دو ماہ لاہور میو ہسپتال میڈیکل وارڈ میں زیر علاج رہنے کے بعد واپس آ گئے ہیں اب ماہ ستمبر میں کسی تاریخ کو پھر بغرض معائنہ لاہور جائیں گے۔ کبھی کبھی سر میں درد ہو جاتی ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ حسب معمول خاص طور پر دعا فرماتے رہیں کہ خدا تعالیٰ آپ کو مکمل شفا عطا فرمائے اور خدمت دین کا فریضہ بجا لانے کے قابل بنائے آمین

بحمد اللہ فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی رقم پچیس لاکھ روپے سے بڑھ گئی ہے

اللہ تعالیٰ دوستوں کے اخلاص اور ایثار کو قبول فرمائے اور انکی قربانیوں میں برکت ڈالے

موجودہ صورت میں ۳۰ اپریل ۱۹۶۷ء تک تو دس لاکھ کی رقم ضرور وصول ہو جانی چاہیئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ اگست ۱۹۶۶ء کا اقتباس

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ اگست ۱۹۶۶ء میں فضل عمر فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ مجموعی وعدہ جات کی ایک تہائی رقم جو تو دس لاکھ روپے بنتی ہے ۳۰ اپریل ۱۹۶۷ء تک ضرور ادا ہو جانی چاہیئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ کا ایک ضروری اقتباس ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ مکمل متن قریبی اشاعت میں ہدیہ قارئین کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

فرمایا:۔

"گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر فضل عمر فاؤنڈیشن کے قیام کا اعلان کیا گیا تھا۔ اُس وقت مَیں نے اپنے بھائیوں سے یہ خواہش کی تھی کہ اس فنڈ میں ۲۵ لاکھ روپے وہ جمع کریں ــــ سو اے محمد رسول اللہ کے فرزند جلیل مسیح مہدی کی جاں نثار اور خدائے بزرگ و برتر کی محبوب جماعت! آپ کو مبارک ہو کہ آپ نے خلوص نیت اور صمیم قلب کے ساتھ فاؤنڈیشن کے لئے جو وعدے کئے ہیں ان کی رقم ۲۵ لاکھ سے بڑھ گئی ہے اور ابھی وعدے آ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس اخلاص اور ایثار کو قبول فرمائے اور اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے آپ کی قربانیوں میں برکت ڈالے اور آپ کو اس دنیا میں بھی اتنا دے کہ آپ سیر ہو جائیں اور اُخروی زندگی میں بھی اپنی تمام نعمتوں سے آپ کو نوازے تا آپ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب میں آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی معیت حاصل کر سکیں۔

اب جبکہ وعدے اپنی مقررہ حد سے آگے بڑھ چکے ہیں ہمیں اس طرف توجہ دینی چاہیئے اور یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ یہ وعدے جو تین سال میں وصول ہونے ہیں ان کا کم از کم ⅓ سال رواں یعنی سال اول میں وصول ہو جائے۔ اس وقت تک جو وعدے ہو چکے ہیں ان کے لحاظ سے قریباً ۹-۱۰ لاکھ کی وصولی سال اول میں ہونی چاہیئے۔ چونکہ بہت سے ابتدائی مراحل میں سے اس تنظیم کو گزرنا تھا اور اس کے لئے صحیح معنی میں جو ہماری کوشش ہوئی ہے وہ مجلس مشاورت کے بعد ہوئی ہے۔ اس لئے میں نے فضل عمر فاؤنڈیشن کا سال یکم مارچ سے ۳۰ اپریل تک مقرر کیا ہے ــــ ہماری یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ۳۰ اپریل سے قبل کم از کم ۹-۱۰ لاکھ روپے کی رقم جو ایک تہائی سے زیادہ ہوگی۔ (اگر وعدے زیادہ آ گئے تو پھر اس سے بھی زیادہ رقم وصول ہونی چاہیئے) بہرحال موجودہ صورت میں ۹½ لاکھ کی رقم ضرور وصول ہونی چاہیئے"

پرنٹر و پبلشر ... نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۶۶ء

دُعا کی اہمیّت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تجدید و احیائے دین کا جو کارنامہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور رحم سے سرانجام دیا ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ آپ نے "دعا" کے متعلق تمام غلط فہمیاں جو امتداد زمانہ سے پڑ گئی تھیں دور کی ہیں حقیقت یہ ہے کہ دعا کے متعلق ایک غلط فہمی جس کو قدیم کہنا چاہیئے یہ پیدا ہو گئی تھی کہ لوگوں نے دعا کو جادو ٹونہ سمجھ رکھا تھا۔ ان کے نزدیک دعا گویا ان کے اعمال کا بدل تھی اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کو بجائے اپنے آقا کے نعوذ باللہ اپنا غلام سمجھ لیا تھا۔ جس کو دعا کے ذریعہ جو حکم دیا جائے وہ اس کو کر دے۔ اس مغالطہ انگیز نظریہ کا نتیجہ یہ ہوا کہ اکثر سمجھدار لوگ دعا سے ہی بدظن ہو گئے۔ کیونکہ اس نظریہ کے مطابق چونکہ دعا محض حکم بن گئی تھی لازم قرار دیا گیا تھا کہ جو دعا جس طرح کی جائے اسی طرح قبول ہو جائے تو سمجھنا چاہیئے کہ دعا قبول ہو گئی ہے ورنہ نہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہر دعا جس طرز اور حالت پر مانگی جاوے ضرور قبول ہو جانی چاہیئے۔ اس لئے جب وہ کوئی دعا مانگتے ہیں اور پھر وہ اپنے دل میں جمائی ہوئی صورت کے مطابق اس کو پورا ہوتا نہیں دیکھتے تو مایوس اور نا امید ہو کر اللہ تعالیٰ پر بدظن ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ مومن کی یہ شان ہونی چاہیئے کہ اگر بظاہر اسے اپنی دعا میں مراد حاصل نہ ہو تب بھی نا امید نہ ہو کیونکہ رحمتِ الٰہی نے اس دعا کو اس کے حق میں مفید نہیں قرار دیا۔ دیکھو بچہ اگر ایک آگ کے انگارے کو پکڑنا چاہے۔ تو ماں دوڑ کر اس کو پکڑے گی۔ بلکہ اگر بچہ کی اس نادانی پر ایک تھپڑ بھی لگا دے تو کوئی تعجب نہیں۔ اسی طرح مجھے تو ایک لذت اور سرور آ جاتا ہے جب میں اس فلسفہ دعا پر غور کرتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ وہ علیم و خبیر خدا جانتا ہے کہ کونسی دعا مفید ہے۔"

(ملفوظات مسیح موعود علیہ السلام جلد دوم صفحہ ۱۹۵)

اس سے واضح ہے کہ یہ لوگ دعا کی حقیقت سے ناواقف ہیں اور دعا کو بطور تعویذ گنڈا یا منتر جنتر کی قسم سے خیال کرتے ہیں۔ یہ جنتر منتر بھی دراصل یہ دعا کا ہی ایک بگڑا ہوا طریق ہے۔ ہندوؤں نے وید منتروں کو محض جادو ٹونہ بنا رکھا تھا اور اس کے معانی سے بے پروا ہو گئے تھے جہالت کی وجہ سے انہوں نے سمجھ لیا کہ وید کے منتر پڑھنے سے فلاں بلا خود بخود ٹل جاتی ہے۔ حالانکہ حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ منتر میں جو تعلیم دی گئی ہوتی ہے اس پر عمل کرنے سے دعا کا اثر ہوتا ہے۔

افسوس ہے کہ ہندوؤں اور دیگر قدیم مذاہب کے بگڑے ہوئے ذہنوں کی طرح مسلمانوں نے بھی قرآن کریم کی آیات کو جنتر منتر کے طور پر استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ حالانکہ جو اثر ان میں ہے وہ بطور دعا کے ہوتا ہے نہ کہ بطور جنتر منتر کے۔

الغرض یہ اور اس قسم کے مغالطے دعا کے متعلق خود مسلمانوں میں پیدا ہو چکے تھے وہ خیال کرنے لگے تھے کہ دعا کی قبولیت کے یہ معنی ہیں کہ وہ جس طرح جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگیں اسی طرح اسی وقت ان کو مل جائے۔ اس نظریہ نے دعا کی حقیقت کو مندوش کر دیا تھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دہریہ خیال کے لوگوں کو اسلام پر حملہ کرنے کا موقعہ مل گیا

دہریوں نے اس سے نہایت غلط نتیجہ نکالا۔ انہوں نے کہا کہ دُعا کوئی حقیقت نہیں رکھتی جو کچھ ہوتا ہے۔ قانون کے مطابق ہوتا ہے۔ اس میں ذرا بھی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ ظاہری مغربی علوم نے اس خیال کو اور بھی پختہ کر دیا۔ اور خود مسلمانوں میں ایسے لوگ پیدا ہو گئے جنہوں نے دعا کی شان قبولیت سے انکار کر دیا چنانچہ سر سید مرحوم نے مغربی طبیعاتی نظریات سے متاثر ہو کر دعا سے انکار کر دیا اور بہت سے مغرب تعلیم یافتہ اب بھی ایسے ہیں جو دعا کی قبولیت سے منکر ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سر سید مرحوم کے خیالات کی قرآن سنت اور عقلی دلائل سے سخت مخالفت کی آپ نے ایسے لوگوں کے ہر اعتراض کو لیا اور نہایت تفصیل سے اس کا جواب دیا اور جو ایک رسالہ کی صورت میں شائع ہوا جس کا نام برکات الدعا ہے۔

الغرض سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کے متعلق قدیم و جدید تمام مغالطوں کا قلع قمع فرمایا۔ اور نہ صرف عقلی دلائل سے بلکہ قرآن و سنت کی روشنی میں "دعا" ایسے حقائق سے پردہ اٹھایا۔ کہ آج تک کسی نے نہیں کیا ہو گا۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ اس زمانہ میں جو سائنس کا زمانہ کہلاتا ہے دعا پر بعض ایسے اعتراض اٹھائے کہ پہلے ممکن نہ تھے۔ مثلاً موجودہ سائنسی علوم نے اپنی بنیاد تجربہ اور مشاہدہ پر رکھی ہے۔ اور ایک سائنسدان اس مادی نظریہ کے ماتحت کسی ایسی بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں۔ جس کا تجربہ اور مشاہدہ وہ اپنے ظاہری حواس سے نہ کر لے۔ اسی اصول پر سائنسدانوں نے دعا پر بھی اعتراض کئے ہیں اور کہا ہے کہ چونکہ دعا کا تجربہ اور مشاہدہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے یہ نہ صرف ہماری تحقیقات سے باہر ہے بلکہ ہم اس کے متعلق سوچنے پر بھی تیار نہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے جواب میں خود کو پیش کیا۔ اور بار بار فرمایا کہ جو شخص دعا کی قبولیت کا تجربہ کرنا چاہے وہ ہمارے پاس آ کر کچھ روز ٹھہرے۔ بلکہ آپ نے دعا کے متعلق ایسے رموز و اسرار بیان فرمائے ہیں کہ جو انسان چاہے دعا کی قبولیت کا تجربہ اور مشاہدہ کر سکتا ہے۔ پھر آپ نے "دعا" کو اللہ تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت کے طور پر بھی پیش کیا ہے۔ البتہ دعا کرنے والے کو آداب دعا کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"دعا کے قبول ہونے پر ہمارا کامل ایمان ہے اور ہم نے اس کا نتیجہ بھی دیکھا ہے کہ لیکھرام کے قتل سے پہلے پانچ سال میں نے خبر دی تھی۔ میں نے سید احمد خان کو لکھا تھا کہ میں نے لیکھرام کے واسطے دعا کی ہے۔ تو مجھے خبر دی گئی ہے کہ تیری دعا قبول ہو گئی ہے اور خدا تعالیٰ اس کو ہیبت ناک موت سے مارے گا۔ یہی نمونہ تمہارے سامنے پیش کرتا ہوں کہ اگر یہ دعا قبول نہ ہوئی تو تمہارے دعوے کا ثبوت ہوا۔ اور اگر قبول ہو گئی تو تم اس عقیدہ سے توبہ کرنا اور وہ لیکھرام کی موت کو دیکھ کر فوت ہوا تھا۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار آنکھیں تو اس کو دیکھ نہیں سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھ سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۳۲)

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے اور اسلام سے دور لوگوں کو اسلام کے قریب لا رہی ہے۔ دوسرے لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کروائیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لائبیریا میں تبلیغِ اسلام

تبلیغی دورے ۔ تقاریر ۔ تقسیم لٹریچر ۔ عیدین کی تقاریب ۔ ۲۱ احباب کا قبولِ اسلام

(از مکرم مبارک احمد صاحب ساقی ۔ انچارج احمدیہ مشن لائبیریا)

عرصہ زیرِ رپورٹ میں منرو یا شہر سے باہر تقریباً ۲۵ دیہات میں تقاریر اور لٹریچر کے ذریعہ تبلیغی مساعی جاری رکھی گئی۔

ان دنوں ہمارے ایک مقامی نوجوان بطور لوکل مبلغ زیرِ تربیت ہیں وہ بھی اپنے طور پر کئی ایک دیہات میں تبلیغ کے لئے جاتے رہے۔ خاکسار کی معیت میں کئی ایک جگہوں پر انہیں جانے کا موقع ملتا رہا۔ سب سے زیادہ قابلِ ذکر Boima Town ہے وہاں کے چیف نے ہمیں اپنے ہاں بلایا۔ وہ خود مسلمان ہیں لیکن گاؤں کے بقیہ تمام لوگ عیسائی ہیں جس روز ہم وہاں پہنچے یہ اتوار کا دن تھا اولاً وہاں کے باشندوں نے چرچ میں اپنی عبادت ادا کی اور اسکے بعد ہمیں چرچ میں ہی تقریر کے لئے بلایا خاکسار نے تقریباً آدھ گھنٹہ تک تقریر کی جس میں بائیبل سے آنحضرت صلعم کے متعلق بشارات پڑھ کر سنائیں اور مسیح علیہ السلام کی بعثتِ ثانیہ کا ذکر کیا۔

خاکسار وہاں سے واپس آ گیا لیکن لوکل مشنری کو وہاں چھوڑ آیا۔ اللہ تعالےٰ کا شکر ہے کہ چند ہی دنوں کے بعد اس گاؤں کے دس عیسائیوں نے اسلام قبول کر لیا۔ الحمد للہ۔

حسبِ ذیل مقامات کے دورے بھی کئے گئے۔ گڈرچ ۔ پیگوسے ٹاؤن ۔ بامی پل ۔ لوگن ٹاؤن ۔ نیپے ٹاؤن ۔ لاپاسی اور فائرسٹون۔

تقاریر

عرصہ زیرِ رپورٹ میں ایک گورنمنٹ سکول میں تقریر کی ۔ اس سکول کی انچارج اگرچہ ایک عیسائی عورت تھی۔ تقریر میں ساتویں اور آٹھویں جماعت کے طالب علم شریک ہوئے۔ خاکسار نے آنحضرت صلعم کے سوانح حیات بیان کئے اور بعد ازاں اسلام اور عیسائیت کے درمیان متنازعہ فیہ مسائل کا ذکر کیا۔

طلباء نے دلچسپی سے تقریر سنی اور بعد میں متعدد سوالات کئے ۔ ابھی سوالات کا سلسلہ جاری تھا کہ وقت ختم ہو گیا۔ ہیڈ مسٹرس نے مجھے کہا کہ پھر دوبارہ کسی روز آئیے تا اس گفتگو کو جاری رکھا جائے۔

یونیورسٹی آف لائبیریا میں ٹیچر ٹریننگ کلاس میں بھی ایک تقریر کی۔ تقریر میں خاکسار نے آنحضرت صلعم کی بعثت سے قبل عربوں کے رسم و رواج اور اس وقت کی مذہبی حالت کا ذکر کیا۔ اس کے بعد آنحضرت صلعم کے ذریعہ جو انقلاب برپا ہوا اس کو بالتفصیل بیان کیا۔ بعد ازاں مسلمانوں کے ذریعہ تعلیم کی ترویج مختلف ابتدائی اور ثانوی اسلامی سکولوں کے اجرا اور پھر مشہور یونیورسٹیوں کا ذکر کیا جن میں دنیا کے ہر قسم کے علوم پڑھائے جاتے تھے۔

بالآخر خاکسار نے بتایا کہ اگرچہ مسلمان اب وہ تہذیب و تمدن کھو چکے ہیں لیکن قرآن مجید کی ایک پیشگوئی ہمیں بتاتی ہے کہ آخری زمانہ میں اسلام کا پھر دوبارہ احیاء ہو گا اور یہ مذہب دنیا کے دیگر تمام مذاہب پر غلبہ پا لے گا۔ اس پیشگوئی کے پورا ہونے کی ایک جھلک افریقہ میں نمایاں نظر آ رہی ہے جہاں پر ہزاروں لوگ آئے دن اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔

تقریر کے بعد سوالات کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ خاکسار کی اس تقریر کا خلاصہ یہاں کے روزنامہ اخبار میں شائع ہوا۔

عیدین کی تقاریب

رمضان المبارک میں نمازِ تراویح کے بعد باقاعدگی سے درس جاری رہا نمازِ تراویح میں احبابِ جماعت کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوتے رہے۔

عید الاضحیٰ کے روز ہماری جماعت کے دوست حاجی سانکو بابلو صاحب نے ایک عشائیہ کا انتظام کیا۔ اس موقع پر تقریباً تیس احباب مدعو تھے جن میں مسلمان گورنر مسلم کانگرس آف لائبیریا کے پریذیڈنٹ ۔ سیرالیون ایسوسی ایشن کے سیکرٹری اور روزنامہ LISTENER کے ایڈیٹر خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ حاجی صاحب موصوف نے کھانا بہت اہتمام سے تیار کیا تھا۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔

کھانے سے فراغت کے بعد خاکسار نے تقریر کی اور جماعت کے قیام کی غرض و غائت بیان کی خاکسار نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد احیاء دین اور قیامِ شریعت ہے۔ خاکسار نے جماعت کی مساعی کا بالتفصیل ذکر کرتے ہوئے حاضرین سے درخواست کی کہ وہ جماعت کے ساتھ تعاون کریں۔

خاکسار کے بعد مسلم کانگرس آف لائبیریا کے پریذیڈنٹ نے تقریر کی اور بتایا کہ احمدیہ مشن عرصہ سے ہمارے ہاں موجود ہے۔ ہم نے ان کے مبلغین کی مساعی کا بغور مطالعہ کیا ہے اور ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ احمدی حقیقی مسلمان ہیں اور ان کے دلوں میں اسلام کی خدمت کا بے پناہ جذبہ موجود ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ احمدی مبلغین کی آمد سے قبل لائبیریا میں مسلمانوں کی کوئی آواز نہ تھی لیکن اب حکومت میں مسلمانوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ان کے حقوق کی نگہبانی کی جاتی ہے۔

مضامین کی اشاعت اور ٹیلی ویژن پر پروگرام

یہاں کے مشہور روزنامہ اخبار THE LIBERIAN STAR میں ہر جمعہ کے روز خاکسار کے مضامین شائع ہوتے رہے جن میں اسلام کے بارہ میں مختلف مسائل بیان کئے جاتے رہے۔

اسی طرح پریذیڈنٹ ٹب مین کے برتھ ڈے کے موقع پر ایک مضمون ایک روزنامہ اخبار The Listener میں لکھا جس میں لائبیریا کے مسلمانوں کے ساتھ پریذیڈنٹ ٹب مین کے حسنِ سلوک کا ذکر تھا اور بتایا گیا تھا کہ اگرچہ لائبیریا کی حکومت عیسائی ہے تاہم یہاں پر مسلمانوں کو تمام حقوق حاصل ہیں اور ایسی کوئی پابندی نہیں جو مسلمانوں کی مذہبی آزادی میں رکاوٹ کا باعث ہو۔ خاکسار نے کئی ایک واقعات کا ذکر کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا کہ جب حکومت کی طرف سے ہر قسم کی آزادی ہے تو مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ حکومت سے وفاداری کا مکمل ثبوت دیں اور اس صورتِ حال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دینِ اسلام کی ترقی کے سامان پیدا کریں۔

لائبیریا کے ٹیلی ویژن پر ہر شام کو پروگرام کے اختتام پر پانچ منٹ کے لئے مختلف مذہبی نمائندوں کو وعظ کا موقع دیا جاتا ہے مسلمانوں کے لئے جمعہ کا دن مخصوص ہے ۔ چنانچہ خاکسار عرصہ زیرِ رپورٹ میں باقاعدگی سے اس پروگرام میں حصہ لیتا رہا جہاں پر قرآن مجید کی بعض آیات کی تلاوت کر کے ان کا مطلب بیان کیا جاتا ہے یا پھر آنحضرت صلعم کی کوئی حدیث پڑھ کر اس کے معانی پیش کئے جاتے ہیں ماہِ رمضان میں ہر جمعہ کو رمضان المبارک کے بارہ میں جملہ احکامات بیان کئے جاتے رہے۔

عید الاضحیٰ کے موقع پر لائبیرین براڈکاسٹنگ نے خاکسار کا ایک انٹرویو نشر کیا جس میں قربانی کا فلسفہ اور عید الاضحیٰ کی اہمیت بیان کی گئی۔

متفرقات

گزشتہ دو سال سے لائبیریا میں مسلم کانگرس آف لائبیریا قائم ہے خاکسار اس کا ایجوکیشن سیکرٹری اور آڈیٹر ہے عرصہ زیرِ رپورٹ میں کانگرس کے متعدد اجلاسوں میں شمولیت کی۔ خاکسار کانگرس کے سکول کا مینیجر بھی ہے اس طرح متعدد بار طلباء کو مذہبی اسباق دینے کا بھی موقع ملتا رہا۔

ماہِ جون میں گورنمنٹ آف لائبیریا نے ایک "ہفتہ روزہ و دعا" سنایا۔ اس موقع پر چرچوں میں اور مساجد میں ملک کی سالمیت کی دعائیں کی گئیں اور دو کھلے اجلاس بھی منعقد ہوئے جن میں عیسائی

اور مسلمان مذہبی لیڈروں نے تقاریر کیں اور دعائیہ کلمات پڑھے۔ مسلمانوں کی طرف سے خاکسار اور منروویا کے چیف امام نے شرکت کی۔ دونوں موقعوں پر لائبیریا کے پریذیڈنٹ صاحب بھی شریک تھے۔

برٹش ایمبیسی نے ملکہ الزبتھ کے برتھ ڈے کے موقعہ پر ایک پارٹی دی۔ اسی طرح سینیگال کے سفیر نے اپنے ملک کے یوم آزادی پر ایک تقریب کا انتظام کیا۔ دونوں موقعوں پر چیدہ چیدہ احباب سے ملاقات کا موقع ملا اور انہیں مشن کے کام سے متعارف کرایا۔ سینیگال سفارتخانہ کے فرسٹ سیکرٹری اب کئی دفعہ ہمارے ہاں تشریف لا چکے ہیں اور ان دنوں فرنچ زبان میں ہمارے لٹریچر کا مطالعہ کر رہے ہیں۔

لائبیریا کے پریذیڈنٹ بھی ازراہِ ذرہ نوازی کئی ایک آفیشل ڈنروں پر خاکسار کو مدعو کرتے رہے ہیں۔ چنانچہ ایسے مواقع پر گورنمنٹ کے وزراء پارلیمنٹ کے ممبران اور اعلےٰ حکمرانوں سے ملاقات ہو جاتی ہے اور بعض کو لٹریچر بھی بھجوایا جاتا ہے۔

پریس سے تعلقات

خاکسار روزنامہ الفضل کا نمائندہ ہونے کی وجہ سے یہاں کی پریس یونین کا ممبر ہے اس طرح پریذیڈنٹ کی ہفتہ روزہ پریس کانفرنس میں شمولیت کا موقع مل جاتا ہے۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ صحافیوں سے اکثر واسطہ رہتا ہے۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں لائبیریا کے سب سے کثیر الاشاعت اخبار STAR کے مینیجر کو (جو انگریز ہے) لٹریچر پیش کیا گیا۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو بہت پسند کیا۔ اس کے علاوہ روس کی تاس نیوز ایجنسی کے نمائندہ سے بھی کئی بار ہستی باری تعالیٰ پر گفتگو ہوئی ایک روزنامہ اخبار Daily Listener کے ایڈیٹر کو قرآن مجید انگریزی کا ایک نسخہ دیا گیا۔

بیعتیں

عرصہ زیرِ رپورٹ میں ۱۲ احباب جماعت میں شامل ہوئے۔ الحمد للہ۔

بالآخر قارئینِ الفضل سے درخواست ہے کہ وہ لائبیریا میں احمدیت کی ترقی کیلئے دردِ دل سے دعا کریں۔ خدا تعالیٰ ہماری حقیر مساعی کو قبولیت بخشے اور ہماری کوتاہیوں کو اسلام کی ترقی کے راستہ میں حائل نہ ہونے دیں۔ آمین

مری دُعا یہ خدایا قبول ہو جائے

(مکرم مبشر خورشید صاحب راولپنڈی)

کچھ ایسے ابرِ کرم کا نزول ہو جائے
دِلوں سے صاف گناہوں کی دُھول ہو جائے
تری رضا کا ہمیں گر حصول ہو جائے
ہر ایک لذّتِ دُنیا فضول ہو جائے
ہمارے دِل کی کلی کھِل کے پھُول ہو جائے
مری دُعا یہ خُدایا قبول ہو جائے
ہر ایک بات میں دُنیا پہ دیں مقدّم ہو
یہ زندگی کا ہماری اُصول ہو جائے
یہ اشک آنکھ سے ٹپکیں اگر تیری خاطر
تو ان کا بڑھ کے ستاروں سے مُول ہو جائے
ہر آن جس کو ہو تائیدِ ایزدی پہ یقیں
وہ قلب کیسے، ہے ممکن ملول ہو جائے
جلا سکے گی جہنّم کی آگ کیا خورشید
بروزِ حشر جو قُربِ رسول ہو جائے

نقد و نظر

"نبوّت و خلافت" کے متعلق اہلِ پیغام اور جماعتِ احمدیہ کا موقف

یہ خوبصورت کتابچہ چار ابواب پر مشتمل ہے جو حسبِ ذیل ہیں اور جو مختلف دوستوں کی کاوش کا نتیجہ ہیں۔

(۱) نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (حوالہ جات غیر مبایعین)
تقریر جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نائب ناظر اصلاح و ارشاد و سابق مبلغ بلادِ عربیہ۔

(۲) خلافتِ احمدیہ و بیعتِ خلافت
تقریر جناب مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ و سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن۔

(۳) نبوت و خلافت کے متعلق اہلِ پیغام کا موقف (۱۳ مارچ ۱۹۱۴ء کے بعد)
تقریر جناب میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ۔

(۴) نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام
حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے خلفاء کا موقف ۱۹۱۴ء سے پہلے اور بعد
تقریر جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد و سابق مبلغ بلادِ عربیہ و امام مسجد لنڈن۔

اس کتابچہ میں غیر مبائعین کے حوالوں سے جماعتِ احمدیہ کے موقف کو صحیح ثابت کیا گیا ہے۔ کتابچہ قابلِ دید لکھائی چھپائی اور دیدہ زیب دبیز سرورق کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ کاغذ نفیس درسی سائز۔ قیمت مع محصول ڈاک فی جلد ۶۲ نئے پیسے ہے اگر دوست زیادہ تعداد میں اکٹھے منگوائیں تو قیمت وغیرہ میں سہولت رہے گی۔ نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ سے طلب فرماویں

درخواستِ دُعا

میری پھوپھی جان مبشرہ خالدہ صاحبہ بہت بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں ان کی آنتوں میں تکلیف ہے جس کا غالباً اپریشن ہو گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کلی صحت عطا فرمائے۔ (لئیق احمد از ربوہ)

مجالس انصار اللہ کا ہفتہ تربیت

۹ ستمبر ۱۹۶۶ء سے شروع ہوگا

مجالس انصار اللہ کا ہفتہ تربیت اس سال ۹ ستمبر ۶۶ء بروز جمعہ سے شروع ہوگا۔ مقررہ مضامین پر ایک ٹریکٹ بھی تمام مجالس میں بھجوایا جائے گا انشاء اللہ۔ جملہ مجالس ہر روز ایک لیکچر کرانے کا اہتمام فرمائیں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

واقفینِ زندگی کا انٹرویو

۱۷ ستمبر کو ہو گا

پہلے اطلاع دی گئی تھی کہ واقفِ زندگی طلبہ کا انٹرویو ۱۰ ستمبر کو ہوگا اب تاریخ تبدیل کر دی گئی ہے۔ انٹرویو ۱۷ ستمبر کو ہوگا۔ جُملہ واقفِ زندگی طلبہ جنہیں انٹرویو کے لئے بُلایا گیا ہے ۱۷ ستمبر کو صُبح سات بجے دفتر وکالتِ دیوان میں حاضر ہو جائیں۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید۔ ربوہ)

کلکتہ میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کامیاب جلسہ

غیر مسلم مقررین کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور خراج عقیدت

(مکرم نور عالم صاحب احمدی بیگو سرائی سیکرٹری جماعت احمدیہ کلکتہ)

جماعت احمدیہ کلکتہ نے اس سال سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ ۲۰ راگست ۱۹۶۶ء کو بوقت ساڑھے چھ بجے شام مسلم انسٹی ٹیوٹ ہال واقع ویلسلی اسکوائر میں منعقد کیا۔ قلیل وقت میں اس بڑے پیمانہ پر جلسے کے انتظامات کی تکمیل دراصل ممبران انصار اللہ و خدام الاحمدیہ کی مشترکہ کوششوں کا ہی نتیجہ تھی۔ جلسہ کی پبلسٹی ایک خاص پروگرام کے ماتحت کی گئی تھی۔ اردو۔ انگریزی اور بنگلہ میں اشتہارات تقسیم کئے گئے اور شہر کے اہم مقامات پر کافی تعداد میں بڑے سائز کے پوسٹر چسپاں تھے مقامی انگریزی و اردو اخبارات میں جلسے کے متعلق اعلانات بھی شائع ہوئے ہال میں کپڑے پر خوشنما لکھے ہوئے قطعات آویزاں تھے۔

صدارت کے فرائض پروفیسر تری پوراری چکرورتی ایم۔ ایس۔ سی نے انجام دئے آپ کلکتہ یونیورسٹی کے انگریزی کے پروفیسر اور صوبائی مجلس مقننہ کے ممتاز ترین رکن ہیں۔ آپ نے ایک مختصر سی تعارفی تقریر کے آغاز کے بعد جلسہ کے آغاز کا اعلان فرمایا

مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی مبلغ انچارج جماعت احمدیہ کلکتہ نے قرآن پاک کی نہایت لطیف و پسندیدہ قرأت میں تلاوت فرمائی۔ ازاں بعد مکرم محمد اسمٰعیل صاحب دہرہ نے حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی نظم "سلام بحضور سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم" پڑھی بعدہٗ مکرم سید کریم بخش صاحب سیکرٹری تبلیغ نے انگریزی میں استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔

پروگرام کے مطابق سب سے پہلی تقریر مکرم مولانا محمد سلیم صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ کی تھی آپ نے سیرت پاک صلعم پر ایک مبسوط و سیر حاصل تقریر فرمائی۔ مکرم موصوف نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک و مطہر زندگی کے چند معروف واقعات بیان فرمائے۔ مثلاً خانہ کعبہ پر چادر چڑھائے جانے کے موقعہ پر سرداران قریش کے درمیان نزاع اور آپ کا دانشمندانہ فیصلہ، حضرت خدیجہ کا تمام مال و متاع حضور اقدس کے سپرد کر دینا اور آپ کا اس دولت کو مفلسوں اور یتیموں اور محتاجوں کی طرف منتقل کر دینا غار ثور میں حضرت ابو بکرؓ کا دشمنوں کی آہٹ پا کر گھبرا جانا اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یقین و وثوق اور مومنانہ وقار و توکل کے ساتھ فرمانا کہ اللہ تعالےٰ ہمارے ساتھ ہے

اس کے بعد صدر جلسہ مکرم پروفیسر تری پوراری چکرورتی نے بنگلہ زبان میں تقریر فرمائی آپ نے کہا کہ سب سے قیمتی تحفہ جو اسلام نے بنی نوع انسان کو عطا فرمایا ہے وہ قرآن پاک ہے یہ صحیفہ اپنے اصول و ضوابط کے لحاظ سے دیگر تمام صحف سماویہ پر فوقیت رکھتا ہے اس کی تعلیم امن پسندانہ ہے اور بشر کو انسانیت کی بلند ترین سطح پر پہنچاتی ہے آپ نے اس امر کی بھی تردید فرمائی کہ اسلام بزور شمشیر پھیلا ہے بلکہ فرمایا کہ اسلام کی ہمہ گیر تعلیم ہی اس کی اشاعت کا ذریعہ بنی ہے۔ منتظمین جلسہ کا شکریہ ادا کرنے کے بعد علالت طبع کی وجہ سے آپ نے قبل از وقت رخصت کی اجازت لے لی۔ آپ کے بعد پروفیسر ہیرالال چوپڑہ ایم۔ اے۔ ڈی لٹ نے کرسی صدارت سنبھالی۔

مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے اسلام اور امن عالم پر تقریر فرمائی موصوف نے نقض امن کے اسباب بیان کرنے کے بعد زمانہ حال کے TROUBLE SPOTS (مقامات خطر) مثلاً ویٹ نام، جنوبی افریقہ، روڈیشیا وغیرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیا کو اس وقت تک صحیح امن نصیب نہیں ہو سکتا ہے جب تک کہ دنیا والے اسلام کے پیش کردہ اصول پر عمل نہ کریں۔ آپ نے قرآنی تعلیم کی روشنی میں قیام امن کے لئے چند مفید باتیں بیان فرمائیں۔ مثلاً عالمگیر اخوت کا قیام پیشوایان مذاہب کا احترام حصول دولت کے لئے جائز ذرائع کا استعمال اور تقسیم دولت کی تلقین، سود کی ممانعت، ورثہ کی تعلیم احتکار سے اجتناب، بغاوت کی راہوں سے پرہیز وغیرہ۔ مکرم مولوی صاحب موصوف نے اقوام متحدہ کے منشور "حقوق انسانی" کا ذکر کیا کہ اس کی دفعات اسلامی تعلیمات سے ماخوذ ہیں اس میں مساوات و اخوت کا ذکر ہے اور یہ اسلام کا ہی طرۂ امتیاز ہے۔

مکرم مولوی امینی صاحب کے بعد جناب شریف احمد صاحب بانی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔

ازاں بعد مکرم مشرق علی صاحب ایم اے (نئے احمدی) نے بنگلہ زبان میں تقریر فرمائی۔ موضوع تقریر Universal Prophet hood (عالمگیر نبوت) تھا۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی سیرت و تعلیم کے لحاظ سے تمام انبیاء کرام پر فوقیت رکھتے ہیں۔ جو تعلیم آپ نے پیش فرمائی ہے وہ عالمگیر نوعیت اور بشریت کے تمام تقاضوں کو پورا کرتی ہے حضرت رسول کریم صلعم نے ہر قوم و ملت کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی ہے۔ آپ اپنی پیش کردہ تعلیمات کی وجہ سے اقوام عالم کے ہادی ہیں آپ کے بعد مکرم مظہر احمد صاحب بانی نے خوش الحانی کے ساتھ کلام محمود سے ایک نظم "محمد پہ ہماری جاں فدا ہے" پڑھی

سب سے قیمتی تحفہ جو اسلام نے بنی نوع انسان کو عطا فرمایا ہے وہ قرآن پاک ہے یہ صحیفہ اپنے اصول و ضوابط کے لحاظ سے دیگر تمام صحف سماویہ پر فوقیت رکھتا ہے اس کی تعلیم امن پسندانہ ہے اور بشر کو انسانیت کی بلند ترین سطح پر پہنچاتی ہے۔

(پروفیسر تری پوراری چکرورتی آف کلکتہ یونیورسٹی)

بالآخر پروفیسر ہیرالال چوپڑہ نے اردو میں تقریر فرمائی۔ آپ نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ فرمایا کہ لوگ اسلام کو اس کی تعلیم سے اور اس کے قوانین سے جانچنے کی کوشش نہیں کرتے۔ مگر حق تو یہ ہے کہ حضرت رسول کریم صلعم کا اسوۂ حسنہ کا مطالعہ کر لیا۔ اُس نے گویا اسلام کا مطالعہ کر لیا۔ تقریر کے دوران پروفیسر صاحب موصوف نے مولانا رومؒ اور حافظ شیرازیؒ کے اشعار بھی پڑھے۔ فاضل مقرر نے فرمایا کہ اسلام کی صحیح شبیہ آج صرف احمدی دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ مزید فرمایا کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ اس زمانہ کے مصلح ہیں۔ اور آپ نے اسلام کو صحیح صورت میں پیش کر کے انسانیت پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔

بدر قادیان

۲۵ راگست ۱۹۶۶ء

اعلان نکاح

مورخہ ۲۹ راگست ۱۹۶۶ء بروز سوموار بعد از نماز عصر محترم بشیر احمد بھٹی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ احمد کمرشل کالج راولپنڈی نے ازراہ شفقت میری بھتیجی عزیزہ شمیم اختر بنت کمال الدین آمینی جنرل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہڈرزفیلڈ انگلینڈ کا نکاح ہمراہ منور احمد محمود صاحب جماعت احمدیہ پشاور بعوض حق مہر دو ہزار روپیہ کا اعلان فرمایا۔

احباب جماعت و صحابہ حضرت مسیح موعودؑ اور خاندان حضرت مسیح موعود سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دین و دنیا بلکہ ہر لحاظ سے باعث رحمت اور خیر و برکت کا باعث بنائے۔ اللھم آمین۔

خاکسار کلیم الدین آمینی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ
ہڈرزفیلڈ (انگلینڈ) حال راولپنڈی

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

نظارت تعلیم کے اعلانات

گورنمنٹ پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ ریلوے روڈ لاہور

درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۱۰/۹/۶۶ تک بڑھا دی گئی ہے درخواست کے ہمراہ میٹرک کے مضمون وار نمبروں کا بورڈ کا سرٹیفکیٹ شامل کرنا ضروری ہے۔ جو امیدوار بغیر اس سرٹیفکیٹ درخواست بھیج چکے ہیں وہ یہ سرٹیفکیٹ سابقہ خط وکتابت کا حوالہ دیکر اب بھیجدیں۔

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف انڈسٹریل اکاؤنٹس لاہور برانچ (دہلی کالج آف کامرس)

پی II-A داخلہ کے لئے انٹرمیڈیٹ پاس۔ درخواست وصولی کی تاریخ ۹/۹/۶۶، انٹرویو کی ۱۲/۹/۶۶ ۵ بجے شام (پ۔ ٹ ۲۸/۸/۶۶)

گورنمنٹ پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ ریلوے روڈ لاہور

نائٹ کلاسز کا پروگرام۔ مجوزہ فارم پر درخواست ۷/۹/۶۶ تک تفصیل پہلے شائع کی جا چکی ہے۔ (پ۔ ٹ ۲۸-۸-۶۶)

فوج میں شارٹ سروس کمیشن

شرائط۔ عمر ۱/۷/۶۶ کو ۲۰/۱۷ تا ۲۳ سال۔ صرف غیر شادی شدہ فوجی ملازم اگر عمر ۲۰ سال سے زائد ہو تو شادی شدہ بھی درخواست دے سکتا ہے۔ قابلیت سولین کے لئے۔ انٹرمیڈیٹ۔ سینئر کیمبرج وغیرہ۔ فوجی ملازم آرمی کا سپیشل سرٹیفکیٹ یا دیگر مندرجہ بالا قابلیت میں سے کوئی بھی ہو جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کا امتحان جون ۱۹۶۶ء میں دیا ہے۔ وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں فارم درخواست قریبی ریکروٹنگ دفتر سے درخواست کے ہمراہ دو فوٹو مصدقہ اور ۵/- کی رسید خزانہ یا پوسٹل آرڈر۔ درخواست بنام اے۔ جی برانچ۔ پی۔ اے ۳۶ جی۔ ایچ۔ کیو راولپنڈی ۱۵/۹/۶۶ تک۔

داؤد فاؤنڈیشن ان لینڈ سکالرشپ

درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۱۵/۹/۶۶ صرف ان طلباء کے لئے جو ڈپلومہ کورسز۔ ڈگری سائنس۔ میڈیسن یا ٹیکنالوجی وغیرہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہوں یا ارادہ رکھتے ہوں۔ صرف فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہونے والے درخواست دیں۔ ۷۰ فیصدی یا زائد نمبر لینے والے کو ترجیح۔ فارم درخواست سیکرٹری داؤد فاؤنڈیشن انشورنس ہاؤس نمبر ۲ فرسٹ فلور جیب سکوئر بندر روڈ کراچی سے فارم حاصل کرنے کے لئے درخواست کے ہمراہ نمبر حاصل کردہ آخری امتحان کی فوٹو سٹیٹ کاپی اور (۳) آمدن کا سرٹیفکیٹ مجاز افسر کا مصدقہ۔ (پ۔ ٹ ۲۸/۸/۶۶)

سیشن ۶۷-۶۶ء کیلئے سینیٹری انسپکٹر کلاس میں داخلہ

مجوزہ فارم پر درخواستیں بنام ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز لاہور ریجن ۲۲ کوپر روڈ لاہور ۵/۹/۶۶ تک (صرف لاہور ریجن کے امیدواران کے لئے) فارم درخواست برادرانہ ڈین انسٹی ٹیوٹ آف ہائی جین اینڈ پری وینٹو میڈیسن ۶ برڈ ووڈ لاہور سے حاصل کریں قابلیت۔ کم از کم میٹرک سائنس والے کو ترجیح قابلیت کے علاوہ شرائط۔ ۱۔ صحت اچھی ہو (۲) درخواست بذریعہ رجسٹری درخواست کے ساتھ مصدقہ سرٹیفکیٹ۔ (۳) ٹیکہ لگوایا ہوا ہو (۴) میٹرک کے تفصیلی نمبر مصدقہ۔ (۵) چال چلن کا سرٹیفکیٹ (۶) رہائش کا سرٹیفکیٹ (۷) باپ یا گارڈین کا ڈیکلیریشن (۸) انٹرویو ۱۵/۹/۶۶ کو (پ۔ ٹ ۲/۹/۶۶)

پاکستان ٹیلیگراف ٹیلیفون ڈیپارٹمنٹ

ریڈیو ٹیلیگراف اوپریٹرز کا امتحان کراچی۔ لاہور۔ ڈھاکہ۔ چٹاگانگ میں اکتوبر ۶۶ء کو ہوگا مجوزہ فارم پر درخواست یکم اکتوبر ۱۹۶۶ء تک۔ مع چار فوٹو مصدقہ گزٹڈ افسر فیس بذریعہ کراسڈ پوسٹل آرڈر بنام ڈائریکٹر جنرل ٹیلیگراف اینڈ ٹیلیفون کراچی فارم درخواست اور پراسپکٹس ذیل کے پتہ سے حاصل کریں۔ (۱) اسسٹنٹ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل وائرلیس کراچی (۲) ڈویژنل انجینئر ورکرز لاہور (۳) ڈویژنل انجینئر ٹریننگ۔ ریجنل ٹیلی کمیونیکیشن ٹریننگ سکول تیج گاؤں۔ ڈھاکہ (۴) ڈویژنل انجینئر وائرلیس چٹاگانگ (پ۔ ٹ ۲۵/۸/۶۶)

ایم۔ اے ایڈمنسٹریٹو سائنس۔ دن۔ رات کا پروگرام پنجاب یونیورسٹی

کم از کم قابلیت بی اے سیکنڈ ڈویژن سوشل یا فزیکل سائنس میں ـــــ دن کے کورس کے لئے۔ مصدقہ تجربہ سپروائزری زائد قابلیت سمجھی جائیگی فارم درخواست محکمہ کے دفتر سے ۱۳، نیو کیمپس۔ آخری تاریخ درخواست وصولی ۲۰/۹/۶۶ تحریری ٹسٹ اور انٹرویو ۲۶-۲۷ ستمبر ۱۹۶۶ء (پ۔ ٹ ۲۵/۸/۶۶)

گورنمنٹ پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ ریلوے روڈ لاہور۔ شام کے بعد کا پروگرام

درخواستیں مجوزہ فارم پر برائے مندرجہ ذیل کورسز (بعد از مغرب)

نام کورس	عرصہ تعلیم یا ٹریننگ	کم از کم قابلیت برائے داخلہ
۱۔ اے۔ ایم۔ آئی۔ ای سیکشن (اے)	۲ سال	ایف ایس سی نان میڈیکل ٹیکنیکل ڈپلومہ کسی منظور شدہ سکول سے
۲۔ " " (بی)	"	اے۔ ایم۔ آئی۔ ای کے اے سیکشن کا پاس شدہ
۳۔ سٹی اینڈ گلڈ کورس الیکٹریکل انجینئرنگ پریکٹس	ایک سال	میٹرک یا اس کے برابر
۴۔ ریڈیو اینڈ ٹیلی ویژن سروسنگ کورس	۲ سال	"
۵۔ ٹیکنیکل ڈرافٹس مین کورس	ایک سال	"
۶۔ بلڈنگ "	"	"
۷۔ الیکٹریکل سپروائزر کورس	"	مڈل۔ میٹرک کو ترجیح
۸۔ ٹیلی ویژن اینڈ ریڈیو مکینک حصہ اول	۸ ہفتے	میٹرک
۹۔ الیکٹریشن	ایک سال	مڈل
۱۰۔ ریفریجریشن	"	"

(پ۔ ٹ ۲۵/۸/۶۶)

خیبر میڈیکل کالج پشاور یونیورسٹی

ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ و۔ بی۔ ڈی۔ ایس فرسٹ ایئر میں داخلہ کے لئے مجوزہ فارم پر درخواست وصولی کی آخری تاریخ پشاور سیکنڈری بورڈ کے ایف اے۔ ایف۔ ایس سی کے نتیجہ کے اعلان کے بعد دس دن تک۔ پراسپکٹس اور فارم درخواست پرنسپل صاحب کے دفتر سے۔ مقامی افراد ۵۰-۱ روپیہ ادا کر کے اور بذریعہ ڈاک ۰۰-۲ روپے ادا کر کے۔ مخصوص نشست کے لئے درخواست معرفت۔ ذریعہ مجوزہ۔ (پ۔ ٹ ۲۶/۸/۶۶)

درخواست ہائے دعا

۱۔ بندہ کی ہمشیرہ صاحبہ کئی دنوں سے بیمار ہے معدہ وجگر کی خرابی ہے اور اسہال کی وجہ سے کمزوری بہت ہو گئی ہے

(حکیم صوفی دین محمد احمدیہ دارالشفاء چوک تعلقہ گوجرانوالہ)

۲۔ میں عارضہ دل سے عرصہ سے بیمار ہوں اور اس وقت ایم۔ ایچ راولپنڈی میں زیر علاج ہوں

(رسالدار احمد اکبر ولد محمد یوسف درویش رسالدار (۲۰) سکنہ رتو چیہ ضلع جہلم)

۳۔ میری خالہ جان اہلیہ ملک منظور الحق صاحب عباسی ایک ہفتہ سے بلڈ پریشر اور دل کے بڑھ جانے کے سبب شدید علیل ہیں حالت تشویشناک ہے۔

(منور احمد جاوید واہ کینٹ)

۴۔ مکرم سید محمد میاں صاحب سلیم آباد کے دو لڑکے انجینئرنگ کا امتحان دے رہے ہیں (نذیر احمد شیخ)

احباب جماعت ان سب کے لئے دعا فرما دیں۔

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں BSC BED کی آسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تنخواہ کا گریڈ ۱۸۰/۱۰-۲۲۰/۱۵-۳۱۹/۱۵ -۴۰۰/ ہے۔ خواہشمند احباب اپنے علاقہ کے امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق کے ہمراہ درخواستیں بھجوا دیں۔

(ہیڈ ماسٹر)

ضرورت اراضی برائے مکان

محلہ دارالصدر ربوہ میں مکان کے لئے ایک پلاٹ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب فوری بالمشافہ بات کریں

م ا

معرفت

سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ

ظہیر الیکٹرک ڈیکوریشن سروس بلس روڈ کراچی

کراچی میں شادی پارٹی و دیگر تقریبات پر ہماری خدمات حاصل کریں۔ ٹیوب۔ ڈگین بلب۔ جھالر ڈوکیاں۔ تارا اور فوارہ کرایہ پر دیے جاتے ہیں نیز سیلنگ فین واٹر پمپ اور وائلنگ ریپیرنگ اور ری وائنڈنگ کا کام بھی تسلی بخش ہوتا ہے۔ ہماری دکان بلس روڈ پر یونائیٹڈ بنک کراچی کے سامنے ہے بزرگان سلسلہ سے التماس ہے کہ دکان کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ نیز میرے بچوں کی نیک مقاصد میں کامیابی کے لئے بھی دعا کریں۔

نذیر احمد قریشی معلقہ سعید منزل بلڈنگ نمبر ۱۵۲۵ اسوتار سٹریٹ کراچی

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مالی اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں

[redacted]

مسل نمبر ۱۸۳۸۷

میں سردار بیگم زوجہ شیخ عنایت اللہ صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ ڈاک خانہ خاص ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸ مئی ۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ طلائی کڑے ایک جوڑی وزنی ۲ تولہ مالیتی ۲۴۰ روپے
۲۔ کانٹے طلائی ایک جوڑی وزنی ایک تولہ مالیتی -/۱۲۰ روپے

کل مالیت زیور مبلغ -/۳۶۰ روپے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ حق مہر میں اپنے خاوند سے -/۴۷۵ روپے وصول کرچکی ہوں۔ علاوہ ازیں مجھے اپنے خاوند سے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ تازیست خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ داخل کرتی رہوں گی۔ اس کے علاوہ اگر اگر کوئی جائیداد بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی فقط تحریر بتاریخ ۲۸۔ مئی ۶۶ء

الامۃ:۔ سردار بیگم۔
گواہ شد:۔ شیخ عنایت اللہ خاوند موصیہ۔
گواہ شد:۔ محمد شریف سیکرٹری وصایا بقلم خود۔

مسل نمبر ۱۸۳۸۸

میں رحمت بی بی بیوہ چوہدری محمد خان مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ڈاک خانہ کھاریاں ضلع گجرات۔ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۶۶/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میرے پاس اس وقت مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد موجود ہے اور ایک انگوٹھی طلائی وزنی چھ ماشہ مالیتی تقریباً -/۶۰ روپے ہے یعنی کل -/۱۰۶۰ روپے ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں وجو میں نے بصورت ۱۰۶ روپے آج نقد ادا کردیئے ہیں۔ اس کے علاوہ مجھے میرے رشتہ داروں سے -/۵۰ روپے ماہوار بطور گزارہ ملتے ہیں میں اپنی اس ماہوار آمد کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اگر کوئی جائیداد میرے مرنے کے بعد یا اس وصیت کی تحریر کے بعد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا۔ رحمت بی بی۔
گواہ شد:۔ سید اعجاز احمد انسپکٹر بیت المال
گواہ شد:۔ محمد عبد اللہ امیر جماعت احمدیہ کھاریاں۔ ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۱۸۳۸۹:۔

میں جیواں بی بی زوجہ چوہدری رحیم بخش قوم ارائیں عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۴ ج ب ڈاک خانہ پکا انا ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸ اپریل ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی ذریعہ معاش نہیں اور اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے۔ تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میری گزر اوقات میرے بچوں کے ذمہ ہے۔ میری موجودہ جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ کانٹے طلائی وزنی ۹ ماشے
۲۔ انگوٹھی طلائی وزنی ۳ ماشے
} کل وزن ایک تولہ تقریباً ۱۳۲ روپے

۳۔ مزید برآں میرا حق مہر بتیس روپے ۳۷ پیسے تھے۔ جو کہ میں وصول کرچکی ہوں۔

پس اس مذکورہ بالا جائیداد کے آٹھویں حصہ ۱/۸ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اس کے بعد اگر کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے آٹھویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ الامۃ۔

نشان انگوٹھا:۔ جیواں بی بی
گواہ شد: بشیر احمد چک ۹۴ ج ب۔
گواہ شد:۔ عبد الرحیم عارف مربی سلسلہ جھنگ

مسل نمبر ۱۸۳۹۰

میں فرخندہ اختر بنت ڈاکٹر مرزا عبد القیوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ چھاؤنی ڈاک خانہ خاص ضلع پشاور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۵/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ ۱۰ چوڑیاں طلائی وزنی ۸ تولے
۲۔ کڑے طلائی وزنی ۸ تولے
۳۔ ہار طلائی یک عدد وزنی ۴ تولے
۴۔ گانی طلائی یک عدد وزنی ۲ تولے
۵۔ ٹاپس طلائی یک عدد وزنی ۲ تولے
۶۔ جھمکے طلائی یک جوڑی وزنی ۲ تولے
۷۔ ۲ عدد انگوٹھیاں طلائی وزنی ۱ تولہ

کل مالیت تقریباً ۳ ہزار روپے

مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز اس وقت میں مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار تنخواہ لے رہی ہوں اس کی بھی ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد بمد وصیت داخل کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ فرخندہ اختر
گواہ شد:۔ محمد رشید ارشد سیکرٹری مالی جماعت احمدیہ نوشہرہ
گواہ شد:۔ ڈاکٹر مرزا عبد القیوم ۵/۵/۶۶ سیکرٹری وصایا انجمن احمدیہ نوشہرہ۔

مسل نمبر ۱۵۷۲۸

میں مسماۃ حیات بیگم زوجہ میاں عبد الحمید صاحب قوم گل پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال بیعت دسمبر ۱۹۳۶ء ساکن کیس ڈاک خانہ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۵۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری منقولہ یا غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ صرف حق مہر مبلغ یک صد روپیہ ہے جو کہ ذمہ خاوند واجب الادا ہے اس کے آٹھویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد علاوہ حق مہر کے ثابت ہو تو اس کے بھی آٹھویں حصہ کی مالک، صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا حیات بیگم زوجہ میاں عبد الحمید صاحب موضع کیس تحصیل وضلع ڈاک خانہ سیالکوٹ۔
گواہ شد:۔ بقلم خود حکیم بشیر احمد۔ انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ ضلع جھنگ حلقہ سرگودہا۔
گواہ شد:۔ خلیل احمد کارکن لنگر خانہ پسر موصیہ مذکورہ

مسل نمبر ۱۸۳۹۱۔

میں عائشہ صدیقہ زوجہ مولوی نور محمد قوم بلوچ پیشہ دائی عمر ۲۸ سال بیعت ۱۹۰۴ء ساکن قائم شاہ ڈاک خانہ دھان ضلع مظفر گڑھ حال محلہ دار البرکات ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۵/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا حق مہر ۲۵ روپے تھا۔ جو میں اپنے خاوند سے وصول کرچکی ہوں۔ اس وقت میرے پاس کوئی زیور وغیرہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت تقریباً -/۶۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ اس کے بعد اگر کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت آج سے نافذ فرمائی جائے

الامۃ:۔ عائشہ صدیقہ
گواہ شد:۔ عنایت اللہ صدر سیکرٹری مالی دار البرکات۔ ربوہ
گواہ شد:۔ نور محمد بقلم خود خاوند موصیہ۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط وکتابت کیا کریں

ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری بڑھانے کے نیک کام میں تعاون فرمائیے (قائد اشاعت انصار اللہ مرکزیہ)

اَحَد کا لفظ اپنے اندر عجیب خصوصیت رکھتا ہے

اس میں کسی رنگ میں بھی دوئی کا خیال نہیں پایا جاتا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

" اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تم کہہ دو کہ خدا کی ہستی کے متعلق تم مختلف خیالات میں مبتلا ہو کر قسم قسم کی تھیوریاں ایجاد کرتے ہو۔ طرح طرح کے فلسفے اور نکتے معلوم کرتے ہو۔ لیکن خدا تعالےٰ کے متعلق جو یقینی بات ہے اس کا نقطۂ مرکزی یہ ہے کہ اَللّٰہُ اَحَدٌ۔ اللہ کی ذات ایسی ہے کہ ہر رنگ میں اور ہر طرح اپنے وجود میں ایک ہی ہے نہ وہ کسی کی ابتدائی کڑی ہے اور نہ آخری سرا۔ نہ کسی کے مشابہ ہے اور نہ کوئی اس کے مشابہ۔

اَحَد کا لفظ اپنے اندر ایک عجیب خصوصیت رکھتا ہے اور وہ یہ کہ اس میں کسی رنگ میں دوئی کا خیال نہیں پایا جاتا۔ باقی سب ہندسوں میں دوئی کا خیال پایا جاتا ہے حتیٰ کہ واحد میں بھی اور اوّل میں بھی دوئی پائی جاتی ہے۔ واحد کے معنے ہیں پہلا۔ یعنی دوسروں کی نسبت سے پہلا۔ اور نسبت دوئی کو طلب کرتی ہے۔ کیونکہ اُس وقت تک کسی چیز کی نسبت نہیں قائم کی جا سکتی جب تک دوئی نہ ہو۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ دایاں ہے جب تک بایاں نہ ہو۔ اور ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ شمال ہے جب تک جنوب نہ ہو۔ اسیطرح جو واحد ہے وہ دلالت کرتا ہے کہ دوسرے ہوں گے۔ احد کے معنے ایک ہیں۔ اور ایک دوسرے کی نفی کر دیتا ہے مگر ایک کے لفظ سے بھی وہ مفہوم ادا نہیں ہو سکتا۔ جو احد میں پایا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ اس کے سوا کوئی اور لفظ اردو میں نہیں پایا جاتا اس لئے ہم مجبور ہیں کہ ایک کا لفظ استعمال کریں۔ تو احد کے معنے ہیں وہ ذات جو ایسی ایک ذات ہے کہ جس کا تصور کریں تو دوسری کسی ذات کا خیال بھی دل میں نہ آسکے پس احد وہ صفت ہے کہ جو سب خلق سے منزّہ ہو اور در حقیقت اللہ تعالےٰ کی اصل شان احدیت ہی ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ مخلوق سے تعلق کے لئے نیچے اترتا ہے تو اس کی صفات محدود ہو جاتی ہیں۔ جیسے مثلاً سورج ہے اس کی چوڑائی آٹھ لاکھ میل ہے لیکن آنکھ کے مقابلہ میں اگر چھوٹا سارہ جاتا ہے کیونکہ اگر اس کا عکس پوری حجامت میں ہو تو آنکھیں دیکھ نہ سکتیں پس جس طرح آنکھوں کے محدود ہونے کی وجہ سے جب تک سورج چھوٹا نہ ہو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں۔ اسیطرح خدا تعالےٰ جو احد کی شان رکھتا ہے اور اس کی اصل شان یہی ہے۔ جب بندوں پر ظاہر ہوتا ہو تو ایسے کہ ہم اُسے دیکھ سکیں۔ اور خدا تعالےٰ کی وہ جلوہ گری کامل نہیں ہوتی۔ پس اللہ تعالےٰ کی اصل شان کو جو احدیت ظاہر کرتی ہے کوئی اور صفت بیان نہیں کرتی "

(تفسیر کبیر جلد ۶ جزو ۴ حصہ ۴ ص ۱۴۷)

فوری ضرورت

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو اپنی کار کے لئے فوری طور پر ایک ماہر ڈرائیور کی ضرورت ہے جسے ڈرائیونگ کے علاوہ بوقت ضرورت مشینری بھی درست کرنی آتی ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ ربوہ کے علاوہ ارد گرد کے دیہات میں بھی دورے پر جانا ہوگا۔ خواہشمند احباب مقامی امیر صاحب / پریذیڈنٹ صاحب و قائد صاحب کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں خود لے کر دفتر خدام الاحمدیہ میں خاکسار کو ملیں۔ (مرزا لطف الرحمٰن مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی - ۲ ستمبر۔ صدر ایوب خان نے کہا ہے کہ ہم پاکستانی ایک ہیں، ایک رہیں گے اور ملک کے استحکام اور سالمیت کے دشمنوں پر غالب آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے حال ہی میں مشرقی پاکستان کا دورہ کیا ہے اور مجھے یہ دیکھ کر بہت مسرت ہوئی کہ کچھ انتشار پسندوں کی مخالفانہ سرگرمیوں کے باوجود اتحاد کا وہ رشتہ جو ایک قوم کو متحد رکھتا ہے روز بروز مضبوط ہو رہا ہے۔

وہ کل اپنی ماہانہ نشری تقریر کے سلسلہ میں قوم سے خطاب کر رہے تھے۔ صدر نے ترقیاتی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ترقی کے منصوبے اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک ملک کا ہر طبقہ اس میں حصہ نہ لے انہوں نے کہا کہ قوم کا ہر فرد معاشرہ کا قیمتی جزو ہے اور اس کی ترقی میں ہاتھ بٹا سکتا ہے

صدر نے طالب علموں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنا زیادہ وقت تعلیمی مقاصد میں صرف کریں اور غیر ضروری سرگرمیوں سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی ترقی کا انحصار صحیح تعلیم پر ہے اس لئے نوجوانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی تمام تر توجہ تعلیم کی طرف منعطف رکھیں۔

صدر نے کہا کہ تمام لوگوں پر ملک کی طرف سے جو ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں اگر وہ ان کو پوری ایمانداری اور خلوص سے ادا کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ ملک ترقی کرتا نہ چلا جائے۔

• راولپنڈی - ۲ ستمبر۔ بھارت نے سیالکوٹ کی سرحد اور مقبوضہ کشمیر میں چھمب کے علاقہ میں بھاری تعداد میں پیدل فوج اور بکتر بند دستے مقرر کر رکھے ہیں جن کی تعداد میں حال ہی میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ بھارت کے اس اقدام سے پاکستان کے لئے خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ یہ بات حکومت پاکستان نے ایک مراسلہ میں کہی۔ جو بھارت کے حوالے کیا گیا ہے۔ یہ مراسلہ بھارت کے ۶ راگست کے مراسلہ کے جواب میں بھیجا گیا ہے۔ جو دونوں ملکوں کے درمیان اختلافات ختم کرنے کے لئے افسروں کی کانفرنس سے متعلق تھا۔

جوابی مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کشمیر سمیت تمام جھگڑوں پر بھارت سے بات چیت کے لئے تیار ہے لیکن بھارت نے بھاری سرحدوں پر فوجیں جمع کر کے جو اشتعال انگیز کارروائی کی ہے اس کے ہوتے ہم خاموش نہیں رہ سکتے۔

حضرت منشی محمد عبد اللہ صاحب سیالکوٹی وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی حضرت منشی محمد عبد اللہ صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہ ۳۱ راگست ۱۹۶۶ء گیارہ بجے قبل از دوپہر سیالکوٹ شہر میں بعمر قریباً یکصد سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم کا جنازہ آپ کے صاحبزادے مکرم خواجہ عبد الحی صاحب بٹ اور مکرم خواجہ عبد الرحمٰن صاحب اور بعض دیگر اصحاب سیالکوٹ سے بذریعہ ایمبولینس کار ربوہ لائے۔ مورخہ یکم ستمبر کو صبح ۸ بجے امیر مقامی محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے گراسی پلاٹ میں نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

حضرت منشی محمد عبد اللہ صاحب مرحوم ۱۹۰۲ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے آپ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد تھے تبلیغ کا خاص ملکہ اور شوق رکھتے تھے۔ بہت مخلص فدائی اور دعاگو بزرگ تھے۔ آپ نے دو فرزند ایک بیٹی اور ۶۰ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت منشی صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور آپ کو اعلےٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴